



سوال

(605) ایک بیوی اور تین لڑکیاں اور دو بھائی اخ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

عبد اللہ اپنی جانداد پھوٹ کر مر گیا۔ ایک بیوی اور تین لڑکیاں اور دو بھائی خشم اللہ عبد اللہ متوفی کا سگا بھائی جو ایک ماں باپ سے ہے۔ اور کوڈنی دوسری ماں سے ہے۔ لیکن باپ یعنوں کا ایک ہے۔ اب عبد اللہ متوفی کی جانداد میں بہت سخت تباز میں ہے۔ کہ میراث میں کوڈنی کا حق نہیں ہے۔ کیونکہ دوسری ماں سے ہے۔ باپ ہم یعنوں کا ایک ہونے سے کیا ہوتا ہے۔ اور کوڈنی دعویدار ہے۔ کہ میراث میں میرا حق ہوتا ہے۔ کیونکہ ہم یعنوں بھائی ایک باپ سے ہیں۔ ایسی صورت میں کوڈنی کو حق میراث میں پہنچتا ہے پا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

صورت مسولہ میں آٹھواں حصہ پوچی کوئی نہیں۔ اور کل ترکہ سے دو تباہی رُکیبوں کو باقی ترک حشم اللہ کوئی نہیں۔ کیونکہ میت سے اقرب ہے۔

صورت مسؤولہ ص 24 - عبد اللہ مرحوم

پوی 3 - لرکی لرکی لرکی بیست و شش 16 - - - بھائی حشم اللہ 5 - - - بھائی علّاقی سرحوم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ مشنا تسمہ امر تسری



جعفری اسلامی  
الرئیسیہ  
مدد فلسفی

564 جلد 2 ص

محمد فتوی